https://ataunnabi.blogspot.com/
عنایۃ المامول
فی علم الرسول
تصنیفِ مبارک
فیضِ ملت، شیخ القرآن، استاذ العلماء
حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی صاحب
مدظلہ العالی
باہتمام
صاحبزادہ عطاء الرسول اویسی رضوی
ناشر مکتبہ اویسیہ رضویہ سیرانی روڈ بہاولپور پاکستان
Click
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

غَایَۃُ المَامُول

فِی

عِلمِ الرَّسُول

ازقلم

حضرت علامہ شیخ الحدیث والتفسیر مولانا ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی

باہتمام صاحبزادہ عطاالرسول اویسی

ملنے کا پتہ

مکتبہ اُویسیہ رضویہ سیرانی روڈ بہاولپور (پاکستان)

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب : غایۃ المامول فی علم الرسول
مصنف : مولانا علامہ ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی
ناشر : مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور
سائز : ۱۸ × ۲۳ / ۸
باہتمام : صاحبزادہ عطاء الرسول اویسی
ضخامت : صفحات
کتابت : منیر احمد خانپوری و رفیق ملتانی
طباعت : آفسٹ
بار : اوّل
قیمت :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لمن لا یغرب عنہ شیء فی السمٰوٰت والارضین وما ھو علی الغیب بضنین، عالم الغیب فلا یظھر علی غیبہ احدا الا من ارتضی من الانبیاء والمرسلین، والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ سید المرسلین، الذی قال ان اللہ دفع لی الدنیا وانا انظر الیھا والی ما ھو کائن فیھا الی یوم الدین کانما انظر الی کفی ھٰذہ جلیا وعلی الہ الطاھرین واصحابہ الطیبین؛

اما بعد:۔ بندہ بے چارہ روزگار ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی غفرلہ ربہ بندگان خدا سے گذارش کرتا ہے کہ جس دور سے ہم گذر رہے ہیں یہ بعینہٖ وہی زمانہ ہے جس کے متعلق چودہ سو سال پہلے ہمارے پیارے نبی، غیب کی خبریں دینے والے، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خبر دی تھی کہ میری امت کے تہتر فرقے پیدا ہونگے وہ سب کے سب دوزخ میں جائیں گے مگر صرف ایک فرقہ ہے جو بہشت کا مستحق ہوگا، اس کا نام اہل السنۃ والجماعۃ ہے، اس سچے فرمان پر صرف ہمارے پاکستان میں متعدد گروہ حشرات الارض کی طرح پھیلے ہوئے ہیں مثلاً دہریہ، نیچریہ، پرویزیہ، چکڑالویہ، خاکساریہ، بہائیہ، مرزائیہ، شیعہ، وہابیہ، مودودیہ، غلام خانیہ، دیوبندیہ نامعلوم دیگر ممالک میں کتنی شاخیں موجود ہوں گی۔

سب سے زیادہ شریر دیوبندی فرقہ ہے اس لئے کہ یہ ٹولہ خلق خدا کو گمراہ کرنے میں ہر طرح کا حربہ استعمال کرتا ہے ان کا مقصد یہ ہے کہ دین جائے تو جائے لیکن جماعتی پروگرام پروان ضرور چڑھے بنا بریں ان کی تردید میں فقیر نے زیادہ زور لگایا ہے

وَذَنۡبِهٖ عَامَ الۡحُدَيۡبِيَةِ فَنُسِخَ ذٰلِكَ ۔ کو ان کی مغفرت کی خبر دی گئی مغفرت کی خبر آپ کو حدیبیہ کے سال دی گئی تو یہ آیت منسوخ ہو گئی۔

فائدہ دیکھئے کفار حضور علیہ السلام کی لاعلمی از خاتمہ پر کتنا خوش ہوئے ایسے ہی یہ لوگ آیت دلیل کے طور پر پیش کر کے ضمناً خوشی کا اظہار کرتے ہیں اس سمجھ لیجئے کہ یہ کون ہو گئے۔

سوال اگر کوئی کہے کہ آیت لَا اَدۡرِیۡ خبر ہے اور خبر منسوخ نہیں ہو سکتی جیسے قواعد النسخ میں تم نے خود لکھا ہے؟

جواب بہت سے علماء نسخ خبر جائز کہتے ہیں جیسے وَاِنۡ تُبۡدُوۡا الآیۃ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا سے منسوخ۔ ایسے ہی لَا اَدۡرِیۡ کو ابن عباس وانس مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ سے منسوخ مانا۔ مزید تفصیل وتحقیق فقیر نے کتاب "ناسخ منسوخ" میں لکھی ہے۔

یہاں گویا فرمایا گیا قُلۡ لَآ اَدۡرِیۡ اور قل امر ہے۔ نسخ کا تعلق اسی سے ہے

(۳) بعض آیات صورت میں خبر اور معنیٰ میں امر ہیں جیسے کُتِبَ عَلَيۡكُمُ الصِّيَامُ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الۡبَيۡتِ وغیرہ۔

سوال مدینہ پاک میں انصار باغوں میں نر درخت کی شاخ مادہ درخت میں لگاتے تھے تاکہ پھل زیادہ دے اس فعل سے انصار کو حضور علیہ السلام نے منع فرمایا (اس کام کو عربی میں تلقیح کہتے ہیں) انصار نے تلقیح چھوڑ دی۔ خدا کی شان پھل گھٹ گئے۔ اس کی شکایت سرکار عالم کی خدمت میں پیش ہوئی تو فرمایا

اَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ بِاَمۡرِ دُنۡيَاكُمۡ اپنے دنیاوی معاملات تم خوب جانتے ہو۔

اس حدیث کو لے کر دیوبندی وہابی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سخت چوٹ کرتے ہیں اور قاعدہ کلیہ کے طور کہتے ہیں کہ حضور علیہ السلام دنیاوی امور میں یکسر بے خبر تھے۔ اسی قاعدہ پر براہین قاطعہ میں لکھا کہ حضور علیہ السلام سے شیطان وملک الموت کا علم زائد ہے اسی قاعدہ پر اشرف علی تھانوی نے الاضافات الیومیہ میں لکھا کہ آپ سے سیاسی لوگ سیاست میں زائد علم رکھتے ہیں (معاذ اللہ) حالانکہ ادھر خود اقراری ہیں کہ حضور علیہ السلام علی الاطلاق جمیع مخلوق سے اعلم ہیں لیکن جب تفصیل کا موقعہ آتا ہے تو دنیاوی معاملات میں حضور علیہ السلام کو یکسر بے خبر ثابت کرتے ہیں ان کا استدلال حدیث مذکور سے ہے وہ بھی صرف اس لئے کہ ان کے رشید احمد گنگوہی اور خلیل احمد انبیٹھوی اور اسماعیل دہلوی سے جو گستاخیاں سرزد ہوئیں وہ صحیح ثابت کی جا سکیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال نماز میں آجائے گدھے کے خیال سے بدتر (معاذ اللہ، صراط المستقیم) اور شیطان اور ملک الموت کا علم حضور علیہ السلام کے علم سے زیادہ ہے (براہین قاطعہ) کیونکہ ملک الموت اور شیطان کا علم دنیاوی باتوں سے متعلق ہے اسی لئے ان کا علم زائد ہو جائے تو کیا حرج ہے؟

جوابات تفصیلی دیوبندی وہابی کے قاعدہ مذکورہ کا رد تفصیلی تو ہم نے علم الغیب فی الحدیث میں لکھا ہے یہاں صرف اپنا عقیدہ مع مختصر جواب پھر حدیث ہذا کی تفصیل عرض کروں گا۔

حدیث میں صریح ہے "اُوۡتِيۡتُ عِلۡمَ الۡاَوَّلِيۡنَ وَالۡاٰخِرِيۡنَ" میں پہلے پچھلے